(امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" سے لیے گئے مواد کی پہلی قسط)

تانبے کے ناخن

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اللہ

یا اللہ! جو کوئی رسالہ "تانبے کے ناخن"
کے 26 صفحات پڑھ یا سن لے اُسے لوگوں کی
غیبتیں کرنے اور سننے سے بچا۔

اٰمین بجاہِ النبیّ الامین
صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

۲۹ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۷ھ

صلّوا علی الحبیب!
صلّی اللہ علیٰ محمّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

تانبے کے ناخن

شیطٰن بہت روکے گا مگر یہ رسالہ پوری پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ
آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ شیطٰن کیوں نہیں پڑھنے دے رہا تھا !

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ علّامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا۔اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص۲۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اکثریت غیبت کی لپیٹ میں ہے!

اے عاشقانِ رسول ! ماں باپ ، بھائی بہن، میاں بیوی، ساس بہو، سُسر داماد، نَند بھاوَج بلکہ اہلِ خانہ وخاندان نیز استاد وشاگرد، سیٹھ ونوکر، تاجر وگاہک، افسر ومزدور، مالدار ونادار، حاکم ومحکوم، دنیادار ودیندار، بوڑھا ہو یا جوان اَلْغَرَض تمام دینی اور دُنیوی شُعبوں سے تعلُّق رکھنے والے مسلمانوں کی بھاری اکثریت اِس وقت غیبت کی

www.dawateislami.net

خوفناک آفت کی لپیٹ میں ہے، افسوس! صد کروڑ افسوس! بے جا بک بک کی عادت کے سبب آج کل ہماری کوئی مجلس (بیٹھک) عُموماً **غیبت** سے خالی نہیں ہوتی۔

غیبت کی تباہ کاریاں ایک نظر میں

بَہُت سارے پرہیزگار نظر آنے والے لوگ بھی بِلا تکلُّف **غیبت** سنتے، سناتے، مسکراتے اور تائید میں سر ہلاتے نظر آتے ہیں، چُونکہ **غیبت** بَہُت زیادہ عام ہے اِس لئے عُموماً کسی کی اِس طرف توجُّہ ہی نہیں ہوتی کہ **غیبت** کرنے والا نیک پرہیزگار نہیں بلکہ فاسِق و گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہوتا ہے۔ قراٰن و حدیث اور اقوالِ بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ علیہم سے مُنتخب کردہ **غیبت کی 20 تباہ کاریوں** پر ایک سرسری نظر ڈالئے، شاید خائفین کے بدن میں جُھرجُھری کی لہر دوڑ جائے! جگر تھام کر مُلاحظہ فرمائیے: ❁ **غیبت** ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے ❁ **غیبت** بُرے خاتمے کا سبب ہے ❁ بکثرت **غیبت** کرنے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی ❁ **غیبت** سے نَماز روزے کی نورانیّت چلی جاتی ہے ❁ **غیبت** سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں ❁ **غیبت** نیکیاں جلا دیتی ہے ❁ **غیبت** کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخر میں جنّت میں داخل ہوگا، اَلْغَرَض **غیبت گناہِ کبیرہ، قَطْعی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے** ❁ **غیبت** زِنا سے سَخت تر ہے ❁ مسلمان کی **غیبت** کرنے والا سُود سے بھی بڑے گناہ میں گرِفتار ہے ❁ **غیبت** کو اگر سَمُندر میں ڈال دیا جائے تو سارا سَمُندر بدبُودار ہو جائے ❁ **غیبت** کرنے والے کو جہنَّم میں مُردار کھانا پڑے گا ❁ **غیبت** مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُترادِف ہے ❁ **غیبت** کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہوگا! ❁ **غیبت** کرنے والا تانبے کے ناخنوں سے اپنے چِہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا تھا ❁ **غیبت** کرنے والے کو اُس کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کاٹ کر کھلایا جا رہا تھا ❁ **غیبت** کرنے والا قیامت میں **کُتّے کی شکل** میں اٹھے گا ❁ **غیبت** کرنے والا جہنَّم کا **بندر** ہوگا ❁ **غیبت** کرنے والے کو دوزخ میں خود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا ❁ **غیبت** کرنے والا جہنَّم کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان

www.dawateislami.net

موت مانگتا دوڑ رہا ہوگا اور اس سے جہنّمی بھی بیزار ہوں گے ۞ غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنّم میں جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

مدنی حکایت

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولیٰنا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خزائنُ الْعِرفان میں لکھتے ہیں: سیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب جِہاد کیلئے روانہ ہوتے یا سفر فرماتے تو ہر دو مالدار کے ساتھ ایک نادار مسلمان کو کر دیتے کہ یہ غریب اُن کی خدمت کرے اور وہ اس کو کھلائیں پلائیں اس طرح ہر ایک کا کام چلتا رہے۔ اسی طرح ایک موقع پر حضرت سیِّدُنا سَلْمان رضی اللہ عنہ دو آدمیوں کے ساتھ کئے گئے تھے۔ ایک روز آپ رضی اللہ عنہ سو گئے اور کھانا تیار نہ کر سکے تو ان دونوں نے انہیں کھانا طلب کرنے کیلئے بارگاہِ رسالت میں بھیجا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ''خادِمِ مَطْبَخ'' (یعنی باورچی خانے کے خادم) حضرتِ سیِّدُنا اُسامہ رضی اللہ عنہ تھے۔ ان کے پاس کھانا خَتْم ہو چکا تھا لہٰذا اُنہوں نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں۔ جب حضرتِ سیِّدُنا سلمان رضی اللہ عنہ نے دونوں رُفقا کو آکر بتایا تو انہوں نے کہا: ''اُسامہ (رضی اللہ عنہ) نے بُخْل کیا۔'' جب بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے تو سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے (بِاِذنِ پروَرْدگار غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا: ''میں تمہارے مُنہ میں گوشت کی رنگت دیکھتا ہوں'' اُنہوں نے عرض کیا: ہم نے گوشت کھایا ہی نہیں۔ فرمایا: تم نے غیبت کی اور جو مسلمان کی غیبت کرے اُس نے مسلمان کا گوشت کھایا۔

(خزائنُ العِرفان ص ۹۵۱ مُلَخَّصاً، تفسیرِ بَغَوی ج ٤ ص ١٩٤)

اللہ رَبُّ الْعِباد ارشاد فرماتا ہے:

www.dawateislami.net

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ (پ ۲٦، الحجرٰت ۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا۔

غیبت حرام ہونے کی حکمت

حضرتِ سیِّدُنا امام احمد بن حجر مکّی شافِعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نَقل کرتے ہیں: کسی کی بُرائی بیان کرنے میں خواہ کوئی سچّا ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اس کی غیبت کو حرام قرار دینے میں حِکمت مؤمن کی عزّت کی حفاظت میں مُبالغہ کرنا ہے اور اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کی عزّت و حُرمت اور اس کے حُقُوق کی بَہُت زیادہ تاکید ہے، نیز اللہ پاک نے اس کی عزّت کو گوشت اور خون کے ساتھ تشبیہ دے کر مزید پُختہ و مُؤَکّد کر دیا اور اس کے ساتھ ہی مُبالغہ کرتے ہوئے اسے مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُتَرادِف قرار دیا چُنانچِہ پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت آیت نمبر 12 میں ارشاد فرمایا: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ (ترجَمۂ کنزالایمان: کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا) عزّت کو گوشت سے تشبیہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی بے عزّتی کرنے سے وہ ایسی ہی تکلیف محسوس کرتا ہے جیسا کہ اس کا گوشت کاٹ کر کھانے سے اس کا بدن دَرد محسوس کرتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ کیونکہ عَقْلمند کے نزدیک مسلمان کی عزّت کی قیمت خون اور گوشت سے بڑھ کر ہے۔ سمجھدار آدمی جس طرح لوگوں کا گوشت کھانا اچھا نہیں سمجھتا اسی طرح ان کی عزّت پامال کرنا بدرجۂ اَوْلیٰ اچھا تصوُّر نہیں کرتا کیونکہ یہ ایک تکلیف دِہ اَمر (یعنی مُعامَلہ) ہے اور پھر اپنے بھائی کا گوشت کھانے کی تاکید لگانے کی وجہ یہ ہے کہ کسی کے لئے اپنے بھائی کا گوشت کھانا تو بَہُت دُور کی بات ہے (معمولی سا) چبانا بھی ممکن نہیں ہوتا لیکن دُشمن کا مُعامَلہ اس کے بَرعکس ہے۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِر ج ٢ ص ١٠)

www.dawateislami.net

غیبت کے مُتَعَلِّق ایک اعتراض کا جواب

امام احمد بن حَجَر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے غیبت کے بارے میں سمجھانے کے لئے خود ہی اِعتِراض وارِد کیا اور خود ہی اس کا جواب اِرشاد فرمایا ہے لہٰذا مُلاحَظہ ہو:

اعتِراض: کسی کے مُنہ پر اُس کا عیب بیان کرنا **حرام** ہے کیونکہ اس سے اُسے ہاتھوں ہاتھ تکلیف پُہنچتی ہے جبکہ غیر موجودگی میں **غیبت** کرنے سے اُسے تکلیف نہیں پُہنچتی کیوں کہ اسے اس کی اِطّلاع ہی نہیں ہوتی۔

جواب: اس کا ایک جواب یہ ہے کہ (پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرٰت آیت نمبر 12 میں اِس لفظ) **مَیْتًا** (یعنی مُردہ) کی قید سے یہ اعتِراض خود بخود ختم ہو جاتا ہے وہ اس طرح کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانے سے خود کھائے جانے والے کو (ظاہِراً) کوئی تکلیف نہیں ہوتی، حالانکہ یہ انتہائی گھٹیا اور بُرا فعل ہے۔ تاہم وہ مُردہ جان لے کہ میرا گوشت کھایا جا رہا ہے تو اُسے ضَرور تکلیف پہنچے۔ اِسی طرح کسی کی غیر موجودگی میں اس کے عیب بیان کرنا بھی حرام ہے کیونکہ جس کی **غیبت** کی گئی اگر اسے اطّلاع ہو جائے تو اُسے بھی تکلیف ہو گی۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکَبائِر ج۲ ص۱۰)

غیبت و بُہتان کا فرق

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِسْتِفْسار فرمایا: کیا تم جانتے ہو **غیبت** کیا ہے؟ عرض کی گئی: **اللہ** پاک اور اس کا **رسول** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اس طرح ذِکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس کی **غیبت** کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر **بُہتان** باندھا۔ (صَحیح مُسلِم ص۱۳۹۷ حدیث ۲۵۸۹)

مُفسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **غیبت** سچّے عیب بیان کرنے کو کہتے ہیں اور **بُہتان** جھوٹے عیب بیان کرنے کو، **غیبت** ہوتی ہے سچ مگر ہے حرام۔ اکثر گالیاں سچی ہوتی ہیں مگر ہیں

www.dawateislami.net

بے حیائی وحرام، (معلوم ہوا کہ) ہر سچ حلال نہیں ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ **غیبت ایک گناہ** ہے **بُہتان دو گناہ**۔

(مِراٰۃُ المناجیح ج٦ ص٤٥٦)

غیبت کی تعریف بہارِ شریعت میں

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **غیبت کی تعریف** اس طرح بیان کی ہے: کسی شَخْص کے پوشیدہ عیب کو اس کی بُرائی کرنے کے طور پر ذِکر کرنا۔

(بہارِ شریعت حصّہ ١٦ ص ١٧٥)

غیبت کی تعریف از ابنِ جوزی

اے عاشِقانِ رسول! افسوس کہ آج ہماری اکثریّت کو **غیبت کی تعریف** تک معلوم نہیں حالانکہ اِس کے بارے میں ضَروری اَحکام جاننا **فرضِ عُلوم** میں سے ہے۔ **عاشِقانِ رسول** کی مَدَنی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ''آنسوؤں کا دریا'' (300 صَفْحات) صَفْحَہ 256 پر **حضرتِ** علّامہ اَبُوالْفَرج عَبْدُ الرَّحمٰن بِن جَوزِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اَحادیثِ مُبارَکہ کی روشنی میں **غیبت کی** جو **تعریف** بیان فرمائی ہے، وہ یہ ہے: **تو اپنے بھائی** کو ایسی چیز کے ذَرِیعے یاد کرے کہ اگر وہ سُن لے یا یہ بات اسے پہنچے تو اسے ناگوار گزرے اگرچہ تو اس میں سچّا ہو خواہ اس کی ذات میں کوئی نَقْص (خامی) بیان کرے یا اس کی عَقْل میں یا اس کے **کپڑوں** میں یا اس کے **فِعْل** یا **قول** میں کوئی کمی بیان کرے یا اس کے **دِین** یا اس کے **گھر** میں کوئی **نَقْص** (عیب) بیان کرے یا اس کی سواری یا اس کی اولاد، اس کے غلام یا اس کی کنیز میں کوئی عیب بیان کرے یا اس سے **مُتَعلِّق** (یعنی تعلُّق رکھنے والی) کسی بھی شے کا (بُرائی کے ساتھ) تذکرہ کرے یہاں تک کہ تیرا یہ کہنا کہ اس کی آستین یا دامن لمبا ہے سب **غیبت** میں داخل ہیں۔

(بَحرُ الدُّموع ص١٨٧)

www.dawateislami.net

غیبت کیا ہے؟

حضرتِ سیِّدُنا امام احمد بن حجر مکّی شافِعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نَقْل کرتے ہیں: عُلَماءِ کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہِم فرماتے ہیں: انسان کے کسی ایسے عیب کا ذِکْر کرنا جو اس میں موجود ہو **غیبت** کہلاتا ہے، اب وہ عیب چاہے اُس کے دین، دنیا، ذات، اَخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادِم، غلام، عمامہ، لباس، حرکات وسکنات، مُسکراہٹ، دیوانگی، تُرش رُوئی اور خوش رُوئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو جو اس کے مُتَعلِّق ہو۔ **جسمانیت میں غیبت کی مثالیں**: اندھا، لنگڑا، گنجا، ٹھگنا، لمبا، کالا اور زرد وغیرہ کہنا۔ **دِین میں غیبت کی مثالیں**: فاسِق، چور، خائن، ظالم، نَماز میں سُستی کرنے والا، اور والِدَین کا نافرمان وغیرہ کہنا۔ مزید آگے چل کر نَقْل فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ "**غیبت** میں کھجور کی سی مٹھاس اور شراب جیسی تیزی اور سرور ہے۔" **اللہ** پاک اس آفت سے ہماری حفاظت فرمائے اور ہماری طرف سے **غیبت** والوں کے حُقُوق (مَحض اپنے فَضْل وکرم سے) خود ہی ادا فرمائے کیونکہ **اللہ** پاک کے علاوہ انہیں کوئی شُمار نہیں کرسکتا۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِر ج۲ ص۱۹)

گنہِ گدا کا حساب کیا وہ اگرچہ لاکھوں سے ہیں سوا
مگر اے عَفُو ترے عَفْو کا نہ حساب ہے نہ شُمار ہے (حدائقِ بخشش ص۳۵۵)

(اپنے کلام کے اس مَقْطَع کے مِصرعِ اُولیٰ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے خوب انکساری فرمائی ہے۔ لہٰذا "رضا" کی جگہ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ نے اپنے گناہوں کے تصوُّر سے "گدا" لکھا ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میں علاقے کا نامی گرامی بدمعاش تھا

اے عاشقانِ رسول! غیبت کی عادت سے سچّی توبہ کیجئے، زبان کی حفاظت کا ذِہن بنائیے، توبہ پر استِقامت پانے کیلئے ''دعوتِ اسلامی'' کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے اور سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافر بنئے آپ کی ترغیب وتحریص کیلئے ایک مَدَنی بہار پیش کی جاتی ہے۔ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی قافِلہ جُمادَی الاُخریٰ ۱۴۲۹ھ، جون 2008ء میں اوکاڑہ (پنجاب۔پاکستان) پہنچا۔وہاں پر ایک باریش (یعنی داڑھی والے) عُمر رسیدہ اسلامی بھائی سے ان کی مُلاقات ہوئی۔ان کے سَر پر سبز سبز عِمامہ شریف جلوے لُٹا رہا تھا۔دورانِ گفتگو انہوں نے انکشاف کیا کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے میں اپنے علاقے کا نامی گرامی بدمعاش تھا، میں شراب کا تو ایسا رَسیا تھا کہ جب کہیں جاتا تو شراب کے کنستر میری گاڑی میں دھرے ہوتے۔میں اپنے ساتھ گن مین رکھتا اور خود بھی مُسلّح رہتا تھا۔میرے کالے کرتُوتوں کی وجہ سے لوگ مجھ سے اس قدر نفرت کرتے کہ میرے قریب سے گزرنا پسند نہ کرتے تھے۔

انہوں نے ''مَدَنی لائن'' کیسے اختیار کی، اِس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ ان کے عَلاقے میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والے دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین انہیں بھی نیکی کی دعوت دینے کے لئے آیا کرتے، مگر وہ غفلت کی گہری وادیوں میں گم تھے اس لئے ان کی دعوت توجّہ سے سُننے کے بجائے ان کا ہاتھ پکڑ کر بولتے: ''میرے ساتھ بیٹھ کر شراب پیو۔'' اُن کو کبھی ڈانٹتے تو کبھی جھاڑتے مگر وہ موقع پا کر پھر اِنفرادی کوشش کے لئے آجایا کرتے۔یوں ایک طویل عرصہ وہ ان پر اِنفرادی کوشش کرتے رہے اور وہ سُنی اَن سُنی کرتے رہے۔ایک روز ان کے دل میں خیال آیا کہ یہ بے چارے اتنے عرصے سے مجھ پر کوششیں کر رہے ہیں کیوں نہ آج ان کی بات توجّہ سے سن لی جائے، دیکھوں تو سہی! آخر یہ کہتے کیا ہیں! اب کی بار اسلامی بھائی ''نیکی کی دعوت'' دینے آئے تو انہوں نے بڑی توجّہ سے اُن کی دعوت سُنی، اللہ کریم کی

www.dawateislami.net

شان کہ ان کی دعوت اِن کے دل میں اُتر گئی اور اُن کے ساتھ مسجِد کی طرف چل دیئے، غالباً ہوش سنبھالنے کے بعد زندگی میں پہلی بار وہ مسجِد کے اندر داخِل ہوئے تھے۔ عاشِقانِ رسول کی صُحبت اور مسجِد میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے اِن کے دل کی کیفیّت بدل کر رکھ دی۔ انہوں نے اسلامی بھائیوں کے پاس آنا جانا شُروع کر دیا اور پھر سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے سلسلے میں مُرید بن گئے۔ مُرید تو کیا ہوئے ان کے انداز بدلتے چلے گئے۔ انہوں نے سب گناہوں سے توبہ کر لی، شراب پینا چھوڑ دی، نَمازی بن گئے اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی مُبارک سجالی اور سَر عِمامہ شریف سے ''سَرسبز'' ہوگیا۔ لوگ ان کی اس تبدیلی پر حیران تھے بعضوں کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس قدر بگڑا ہوا انسان بھی بھلا سدھر سکتا ہے! ایک روز عجیب چُٹکلہ ہوا کہ دو اخباری نمائندے اِن کے قریب سے گزرے، تو ایک نے ان کی طرف اشارہ کرکے دوسرے کو بتایا یہ وُہی شخص ہے، ان کا تبدیل شدہ حُلیہ دیکھ کر دوسرے کو یقین نہ آیا اور اُس نے ان سے باقاعِدہ تصدیق چاہی کہ کیا آپ واقِعی ''وُہی'' ہیں؟ اِن کے ہاں کرنے پر وہ دم بخود رہ گیا اور کہنے لگا کہ اپنی تبدیلی کا راز بتایئے ہم اخبار میں آپ کی خبر چھاپیں گے۔ مگر انہوں نے مَنْع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکتیں ہیں کہ ان جیسا انسان بھی صلوٰۃ وسنّت کی راہ پر چلنے لگا اور مُعاشرے کا ایک باعزّت فرد بن گیا۔

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو (وسائل بخشش (مرمّم) ص ۳۱۵)

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

انفرادی کوشش کی برکت سے راہِ جنّت مل گئی

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے کہ اِخلاص و اِستقامت کے ساتھ کی گئی **انفرادی کوشش** کی کیسی برکتیں نصیب ہوئیں اور بربادیِ آخرت کے راستے پر چلنے والے اسلامی بھائی کو **جنّت** میں لے جانے والے راستے پر گامزن ہونے کی توفیق مل گئی۔ ہر اسلامی بھائی کو چاہئے کہ گھبرائے اور شرمائے بِغیر ہر طرح کے اسلامی بھائیوں کو **نیکی کی دعوت** پیش کیا کریں، کیا عجب کہ آپ کے چند کلمات کسی کی **دنیا و آخرت** سنورنے کا سبب اور آپ کے لئے **ثوابِ جاریہ** کا ذریعہ بن جائیں۔ نیکی کی دعوت کے ثواب کی تو کیا ہی بات ہے!

ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عِبادت کا ثواب

ایک بار حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی میں عَرض کی: **یا اللہ** پاک جو اپنے بھائی کو نیکی کا حُکم کرے اور بُرائی سے روکے اُس کی جزا کیا ہے؟ ربِّ کریم نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے ہر ہر کلمہ کے بدلے **ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب** لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔ (مُکاشَفۃُ الْقُلوب ص ٤٨)

مجھے تم ایسی دو ہمّت آقا، دوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنادو مجھ کو بھی نیک خصلت، نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ٢٠٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اکثر گھر میدانِ جنگ بنے ہوئے ہیں

اے عاشقانِ رسول! خدائے پاک کی قسم! **غیبت** انتہائی تباہ کار ہے، اِسی **غیبت** کے باعث آج اکثر گھر میدانِ کارزار بنے ہوئے ہیں، خاندانوں اور برادریوں میں، مَحَلّوں اور بازاروں میں، عوام و خواص کے اکثر طبقوں میں بلکہ سنّت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مُتَعَدِّد افراد کے درمیان بھی اِسی **غیبت** کے باعِث نفرت کی مَنحُوس دیواریں قائم ہیں۔ آہ! مرنے کے بعد نازُک بدن **غیبت** کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر سکے گا! سنو! سنو!

سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ

اللہ کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مِعْراج کی رات میں ایسی عورتوں اور مَردوں کے پاس سے گزرا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے، تو میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے والے ہیں اور ان کے مُتَعَلِّق **اللہ** پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَیۡلٌ لِّکُلِّ ہُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ﴿۱﴾ (پ ۳۰، الھُمَزَۃ: ۱)

ترجمۂ کنزالایمان: خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے منھ پر عیب کرے، پیٹھ پیچھے بدی کرے۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۳۰۹ حدیث ۶۷۵۰)

تانبے کے ناخن

ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: میں شبِ مِعْراج ایسی قوم کے پاس سے گُزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔ (سُنَنِ ابوداؤد ج ٤ ص ۳۵۳ حدیث ٤۸۷۸)

www.dawateislami.net

عورتیں زیادہ غیبتیں کرتی ہیں

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ان پر خارِش کا عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تھا اور ناخُن تانبے کے دھار دار اور نوکیلے تھے ان سے سینہ چہرہ کُھجلاتے تھے اور زخمی ہوتے تھے۔ خدا کی پناہ یہ عذاب سخت عذاب ہے، یہ واقِعہ بعد قِیامت ہوگا جو حُضُورِ انور (صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) نے آنکھوں سے دیکھا مزید فرماتے ہیں: یعنی یہ لوگ مسلمانوں کی غیبت کرتے تھے اور ان کی آبروریزی (عزّت خراب) کرتے تھے یہ کام عورتیں زیادہ کرتی ہیں انھیں اس سے عبرت لینی چاہئے۔ (مراٰۃ ج ۶ ص ۶۱۹)

پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر کھلانے کا عذاب

اے عاشِقانِ رسول! کبھی تنہائی میں غور کیجئے کہ ہماری کمزوری کی حالت تو یہ ہے کہ معمولی خارِش بھی برداشت نہیں ہوتی، ناخُن کا معمولی چرکا (یعنی ہلکا سا چیرا) بھی سہا نہیں جاتا تو اگر غیبت کر کے بِغیر توبہ کئے مرگئے اور تانبے کے ناخُنوں سے چہرہ اور سینہ چھیلنے اور نوچنے کی سزا دی گئی تو اِس سخت ترین اذِیّت کی سہار کیوں کر ہوگی! غیبت کے ایک اور دل ہلا دینے والے عذاب کی رِوایت سُنیے اور تھر تھر کانپئے۔ حضرتِ سیِّدُنا ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ رِوایت کرتے ہیں کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس رات مجھے آسمانوں کی سَیر کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر خُود ان ہی کو کھلایا جارہا تھا۔ انہیں کہا جاتا، کھاؤ! تم اپنے بھائیوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرئیل یہ کون ہیں؟ عرض کی: آقا! یہ لوگوں کی غیبت کیا کرتے تھے۔ (دَلائِلُ النُّبُوَّۃ لِلْبَیْہَقِی ج ۲ ص ۳۹۳، تَنبِیہُ الغافِلین ص ۸۶)

قِیامت میں مُردہ بھائی کا گوشت کِھلایا جائے گا

حضورِ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: جو دُنیا میں اپنے (جس) بھائی کا گوشت کھائے گا (یعنی غیبت

www.dawateislami.net

کرے گا) وہ (یعنی جس کی غیبت کی تھی) قِیامت کے دن اُس کے قریب لایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا: ''اسے مُردہ حالت میں (بھی) کھا جس طرح اسے زندہ کھاتا تھا'' پس وہ اسے کھائے گا اور تیوری چڑھالے گا (یعنی منہ بگاڑے گا) اور (سخت تکلیف کی وجہ سے) شور وغُل مچائے گا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج۱ ص ۴۵۰ حدیث ۱۶۵۶)

زبان جلنے سے محفوظ رہے گی

اے عاشقانِ رسول! غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑیئے اور اللہ کریم کی یادوں، پیارے پیارے مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نعتوں سے رشتہ جوڑیئے خوب دُرود وسلام کیلئے زبان کا استعمال کیجئے اور خوب خوب تلاوتِ قراٰنِ پاک کیجئے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصل کیجئے۔ چُنانچہ ''روحُ الْبیان'' میں یہ حدیثِ قُدسی ہے: جس نے ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو الحمد شریف کے ساتھ ملا کر (یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ختمِ سورۃ تک) پڑھا تو تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے اسے بَخش دیا، اس کی تمام نیکیاں قَبول فرمائیں اور اس کے گناہ مُعاف کر دیئے اور اس کی زَبان کو ہرگز نہ جلاؤں گا اور اس کو عذابِ قبر، عذابِ نار، عذابِ قِیامت اور بڑے خوف سے نَجات دوں گا۔ (تفسیر روح البیان ج۱ ص۹) ملانے کا مزید واضح طریقہ مُلاحَظہ فرمالیجئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْ۔ مِلْ۔ حَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ..... سورۃ پوری کیجئے۔

رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس وشیطاں سے — ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یارب
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد — مُعاف کردے نہ سہ پاؤں گا سزا یارب (وسائلِ بخشش (مرمم) ص ۷۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَى اللّٰه! اَسْتَغْفِرُ اللّٰه
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

نماز و روزہ کی نورانیت گئی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غیبت کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی نُحوست سے عبادت کی نُورانیّت رُخصت ہوجاتی ہے چُنانچہ ایک بار کاذِکر ہے کہ دو روزہ دار جب نمازِ ظُہر یا عَصر سے فارِغ ہوئے تو (غیب جاننے والے) پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم دونوں وُضو کرو اور نماز دُہراؤ اور روزہ پورا کرو اور دوسرے دن اِس روزے کی قضا کرنا۔ اُنہوں نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! یہ حُکم کس لئے ہوا؟ فرمایا: تم نے فُلاں شخص کی غیبت کی ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۳۰۳ حدیث ۶۷۲۹)

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اے عاشقانِ رسول! غیبت عبادت کے حق میں بڑی تباہ کار ہے، اِس ضِمن میں دو فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مُلاحظہ فرمائیے: ﴿1﴾ روزہ سِپَر ہے، جب تک اسے پھاڑا نہ ہو۔ عَرض کی گئی: کس چیز سے پھاڑے گا؟ ارشاد فرمایا: جھوٹ یا غیبت سے (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۳ ص ۲۶۴ حدیث ۴۵۳۶) ﴿2﴾ روزہ اس کا نام نہیں کہ کھانے اور پینے سے باز رہنا ہو، روزہ تو یہ ہے کہ لَغْو و بیہودہ باتوں سے بچا جائے۔ (اَلْمُستدرَك لِلْحاكِم ج ۲ ص ۶۷ حدیث ۱۶۱۱)

کیا غیبت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

غیبت سے روزہ وغیرہ عبادت کی نُورانیّت چلی جاتی ہے۔ چُنانچہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت جلد اوّل صَفحہ 984 پر صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: احتِلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا (دُرِّمُختار ج ۳ ص ۴۲۱، ۴۲۸) اگرچہ غیبت بہت سخت کبیرہ (گناہ) ہے۔ قراٰنِ مجید میں غیبت کرنے کی نسبت فرمایا: ''جیسے اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا۔'' اور حدیث میں فرمایا: ''غیبت زِنا سے بھی سخت تر ہے۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۵ ص ۶۳ حدیث ۶۵۹۰) اگرچہ غیبت کی وجہ سے روزہ کی

www.dawateislami.net

نورانیّت جاتی رہتی ہے۔ صَفْحہ 996 پر فرماتے ہیں: جھوٹ، چُغلی، **غیبت**، گالی دینا، بیہودہ (یعنی بے حَیائی کی) بات، کسی کو تکلیف دینا کہ یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز وحرام ہیں روزے میں اور زیادہ حرام اور ان کی وجہ سے روزے میں **کراہت** آتی ہے۔

کھولتے پانی اور آگ کے درمیان دوڑنے والا

ہمارے پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: چار طرح کے جہنّمی جو کہ **حَمِیم** اور **جَحِیم** (یعنی کھولتے پانی اور آگ) کے درمیان بھاگتے پھرتے وَیل وثُبور (یعنی ہلاکت) مانگتے ہونگے۔ ان میں سے ایک شخص وہ ہوگا کہ جو اپنا گوشت کھاتا ہوگا۔ جہنّمی کہیں گے: اس بدبخت کو کیا ہوا ہماری تکلیف میں اِضافہ کئے دیتا ہے؟ کہا جائے گا: یہ ''بدبخت'' لوگوں کا گوشت کھاتا (یعنی غیبت کرتا) اور **چُغلی** کرتا تھا۔

(ذَمُّ الْغِیبَۃِ لِابنِ اَبِی الدُّنیا ص٨٩ رقم ٤٩)

خوفِ گناہ ہو تو ایسا!

اے عاشِقانِ اَولیا! آہ! جہنّم کا خوفناک عذاب!! غیبت و مَعصِیَت سے کنارہ کشی نہایت ہی ضَروری ہے ورنہ سخت سخت مُصیبت کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ہمیں اپنے گناہوں پر ندامت ہونی اور اس کی وجہ سے دہشت کھانی چاہئے۔ کاش! نصیب ہوجائے! اِس ضِمن میں ایک **حِکایت** پڑھئے اور تڑپئے: ایک مرتبہ عابِدین یعنی نیک بندوں کا ایک قافلہ جس میں حضرتِ سیِّدُنا عطاء رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی موجود تھے سفر پر چلا، کثرتِ عبادت کے سبب اُن عابِدین کی آنکھیں اندر کی طرف ہوگئی تھیں، پاؤں سوج گئے تھے اور اتنے کمزور ہوگئے تھے جیسے کہ خربوزے کے چھلکے! ایسا محسوس ہوتا تھا گویا ابھی ابھی قبروں سے نکل کر آئے ہیں! راہ میں ایک عابِد بے ہوش ہوگئے اور باوُجُود یہ کہ وہ دن سخت سردی کے تھے اُن کے سر سے بسبب دہشت پسینہ ٹپکنے لگا! ہوش آنے کے بعد لوگوں کے اِستفسار پر بتایا: جب میں اس جگہ سے گزرا تو مجھے یاد آیا کہ فُلاں روز اِس مقام پر میں نے **گناہ** کیا تھا، اِس خیال سے میرے دل میں حسابِ آخرت کی دہشت طاری ہوگئی اور میں بے ہوش ہوگیا۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج٤ ص٢٢٩ مُلَخَّصاً)

www.dawateislami.net

کسی کی خامیاں دیکھیں نہ میری آنکھیں اور　سنیں نہ کان بھی عیبوں کا تذکرہ یاربّ

ٹلیں نہ حشر میں عطّار کے عمل مولیٰ　بِلا حساب ہی تُو اس کو بخشنا یاربّ (وسائلِ بخشش (مُرمّم) ص ۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ !　اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے

حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ ایک آدمی اُٹھ کر چلا گیا۔ اُس کے جانے کے بعد ایک شخص نے اس کی غیبت کی تو ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے حُکم صادِر فرمایا: ”خِلال کرو!“ اُس نے عرض کی: کس وجہ سے خِلال کروں میں نے گوشت تو نہیں کھایا! تو ارشاد فرمایا: بے شک تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا (یعنی غیبت کی) ہے۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبرانی ج ۱۰ ص ۱۰۶ حدیث ۱۰۰۹۲)

”غیبت بہت بڑا گناہ ہے“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے بیٹھک سے اُٹھ کر جانے والے کی غیبت کی 16 مثالیں

اِس حدیثِ پاک سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو کہ اپنی مجلس یعنی بیٹھک سے اُٹھ کر جانے والے کے بارے میں اِس طرح کی باتیں کر کے غیبتوں کا ارتکاب کرتے ہیں مَثَلاً ❁ یار! وہ گیا، جان چھوٹی ❁ اِس نے بور کر دیا تھا ❁ خواہ مخواہ بحث کر رہا تھا ❁ اپنی چلائے جا رہا تھا ❁ کسی کی نہیں سُنتا تھا ❁ ڈیڑھ ہُشیار ہے ❁ چکنی کرتا ہے ❁ بات بات پر ہاہا کر کے ہنستا تھا ❁ سیدھے منہ بات کہاں کر رہا تھا ❁ ذرا واڑا (یعنی اُلٹا، ٹیڑھا) ہے ❁ ہاں بھئی! ایسوں سے

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (ابنِ بشکوال)

اللہ بچائے ❁ پیٹ کا بھی تھوڑا ہلکا ہے ❁ .B.B.C ہے ❁ ڈھول ہے ❁ تم نے وہ بات جو اس کے سامنے کی نا اِس کا اب خوب ڈنکا بجائے گا ❁ ہاں یار! آیندہ یہ آئے تو بات بدل دیا کرو کیوں کہ اس کے پیٹ میں کوئی بات نہیں رہتی وغیرہ وغیرہ۔

تو غیبت کی عادت چھڑا یا الٰہی　　بُری بیٹھکوں سے بچا یا الٰہی
ہو بیزار دل تہمتوں چغلیوں سے　　مجھے نیک بندہ بنا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد
تُوبُوا اِلَی اللہ!　　اَسْتَغْفِرُ اللہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

منہ سے گوشت نکلا!

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے غیبت کے بارے میں (معلومات کیلئے) سُوال کیا تو اُمُّ الْمُؤمِنِین نے فرمایا: ایک دفعہ جمعہ کے روز میں صُبح کے وقت اُٹھی، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نَمازِ فَجْر کے لئے تشریف لے گئے۔ اتنے میں انصار کی عورتوں میں سے ایک پڑوسن میرے پاس آئی اور کچھ مردوں اور عورتوں کی غیبت کرنے لگی، میں بھی غیبت میں شریک ہوئی اور ہم دونوں ہنسنے لگیں۔ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صُبح کی نماز ادا کر کے تشریف لائے تو ان کی آواز سن کر ہم دونوں خاموش ہو گئیں۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے گھر کے دروازے میں کھڑے ہو کر اپنی چادر مبارک کا کونا پکڑ کر اپنی ناک پر رکھ لیا اور ارشاد فرمایا: اُف! جاؤ تم دونوں قے کر کے پانی سے (منہ) صاف کرو۔ میں نے قے کی تو مُنہ سے بہت سا گوشت نکلا! اسی طرح دوسری عورت نے بھی گوشت کی قے کی۔ میں (یعنی سیِّدَتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا) نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے گوشت نکلنے کی وجہ پوچھی تو فرمایا: یہ گوشت اُس

www.dawateislami.net

شخص کا ہے جس کی تم نے غیبت کی ہے۔ (تفسیر دُرِّ منثور ج۷ ص۵۷۲)

”عورتیں دوزخ میں زیادہ ہوں گی“ کے تیئیس حُروف کی نسبت سے عورتوں میں کی جانے والی غیبتوں کی 23 مثالیں

اِس حدیثِ پاک کو اسلامی بہنیں بار بار سنیں اور عبرت سے سر دُھنیں! افسوس صد کروڑ افسوس جب یہ مل کر بیٹھتی ہیں تو عُمُوماً غیر موجود اسلامی بہن کی خیر نہیں رہتی، ان کی آپس میں **غیبت کی 23 مثالیں** کچھ اس طرح ہیں: ❁ وہ طلاقن (یعنی طلاڑی) ہے ❁ اُس کی سواگز کی زبان ہے ❁ اپنے میاں کو کبھی سکھ کا سانس نہیں لینے دیا ❁ اپنے میاں کے سامنے بَہُت زبان چلاتی ہے ❁ ہاں بھئی! پھر میاں کے ہاتھوں پٹتی بھی ہے ❁ جی! جی! پھر بھی اِس کی ناک کہاں ہے! ❁ لگتا ہے طلاق لے گی تب سیدھی بیٹھے گی ❁ اُس نے اپنی بہو کے ناک میں دم کر رکھا ہے ❁ بہو سے نوکرانی کی طرح کام کرواتی ہے ❁ ارے بھئی! بہو کو اپنے ہاتھ سے مارتی ہے ❁ بہو کو روٹی کہاں دیتی ہے! ❁ بہو بے چاری بیمار ہے تب بھی آرام نہیں کرنے دیتی ❁ پڑوسنوں سے لڑتی رہتی ہے ❁ چڑ چڑی بَہُت ہے ❁ میاں کے ہاتھ میں دو پیسے آگئے ہیں تو مزاج آسمان پر پہنچ گیا ہے ❁ بچّوں پر چیختی بَہُت ہے ❁ ایسی کنجوس ہے کہ چمڑی جائے مگر دمڑی نہ جائے ❁ خالی غریب بنتی ہے کافی سونا دبا رکھا ہے ❁ بچّی بَہُت شریف ہے مگر اس کی ماں کی وجہ سے بے چاری کی منگنی ٹوٹی ہے ❁ عُمر کافی ہوگئی ہے مگر اس کو کہاں کوئی لیتا ہے ❁ بیٹی جوان ہوگئی ہے مگر گھر میں نہیں بٹھاتی ❁ دو دو بیٹیوں کی شادی کی مگر پڑوس میں کسی کو جھوٹے مُنہ بھی دعوت نہ دی ❁ وہ تو سُسرال میں جھگڑ کر میکے آ بیٹھی ہے۔

www.dawateislami.net

زندگی کی سانسیں دعوتِ اسلامی کے نام ہیں

اسلامی بہنو! غیبت سے سچّی توبہ کیجئے اور زَبان کی حفاظت کی ترکیب بنائیے اِس پر اِستِقامت پانے کیلئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام بھی کرتی رہئے اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں بھی شرکت کرتی رہئے، ترغیب وتحریص کے لئے ایک مدنی بہار ملاحظہ کیجئے، ضَرورتاً جملوں کی نوک پلک سنواری گئی ہے۔ چُنانچہ پنجاب (پاکستان) کے ایک شہر کی اسلامی بہن کا دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے زندگی کا زیادہ وَقْت گناہوں میں گزرتا تھا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، والدین کی نافرمانی کرنا، نماز سے جی چُرانا، پردہ نہ کرنا اَلْغَرض ان میں کئی طرح کی بُرائیاں موجود تھیں، پھر ان کے والِدَین نے انہیں سمجھا بجھا کر دعوتِ اسلامی کے جامعۃُ الْمدینہ میں دَرسِ نظامی کے لئے داخل کرا دیا، لیکن پڑھائی میں ان کا دل نہیں لگتا تھا، جامعۃُ المدینہ سے چھٹیاں کرتیں اور دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں بھی نہیں جاتی تھیں۔ ایک دن ایک اسلامی بہن نے انہیں (مکتبۃ المدینہ کی) VCD دی جس کا نام تھا "دل کو کیسا ہونا چاہئے؟" انہوں نے وہ سُنی اور ان کے دل کی دنیا بدل گئی، اب انہوں نے مَدَنی بُرقَعہ پہن لیا اور دَرسِ نظامی کے ساتھ ساتھ مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں بھی پڑھنا شُروع کر دیا ہے، مَدَنی کاموں میں بھی حصّہ لینے لگی ہیں حتّٰی کہ ڈویژن سطح پر مَدَنی کام کی بھی سعادت ملی، اِستِقامت کے ساتھ دَرسِ نظامی جاری ہے، ان کی زندگی میں یہ مَدَنی انقلاب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے آیا ہے، ان کی نِیّت ہے کہ زندگی کی جتنی سانسیں ہیں وہ سب دعوتِ اسلامی کے نام ہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اللہ پاک انہیں اِستِقامت عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

تم نے ابھی ابھی گوشت کھایا ہے!

ایک بار سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف فرما تھے جبکہ اصحابِ صُفّہ مسجد میں تھے اور حضرتِ سیِّدُنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ انہیں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی احادیثِ مبارکہ سُنا رہے تھے، اتنے میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں گوشت حاضر کیا گیا۔ اصحابِ صُفّہ حضرتِ سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جاؤ! تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے پاس جا کر عرض کرو کہ ہم نے کئی دنوں سے گوشت نہیں کھایا تاکہ آپ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم ہمیں کچھ گوشت عنایت فرمادیں۔ جب حضرتِ سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے تو یہ حضرات آپس میں کہنے لگے: حضرت سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ بھی اُسی طرح سرکارِ کائنات صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم سے ملاقات کرتے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں پھر یہ کیسے ہمیں احادیثِ مبارکہ سناتے ہیں! جب حضرتِ سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے دربار میں حاضر ہوئے اور اصحابِ صُفّہ کی درخواست پیش کی تو غیب دان آقا صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جاؤ ان سے کہو کہ تم نے ابھی ابھی گوشت کھایا ہے!'' آپ رضی اللہ عنہ نے واپس آکر انہیں بتایا تو وہ حضرات قسم کھا کر کہنے لگے کہ ہم نے تو کئی دنوں سے گوشت نہیں کھایا! پھر حضرتِ سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ سرکارِ رسالت صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوئے اور دوبارہ عرض کی تو پھر رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''انہوں نے ابھی ابھی گوشت کھایا ہے!'' وہ واپس ہوئے اور اصحابِ صُفّہ کو یہی جواب بتادیا۔ اب کی بار وہ سب سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کے دربارِ گُہر بار میں حاضر ہوگئے۔ آپ صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''تم نے ابھی ابھی اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے اور اس کا اثر تمہارے دانتوں میں موجود ہے، تھوک کر دیکھ لو گوشت کی سُرخی کو۔'' اُنہوں نے ایسا ہی کیا تو وہاں خون ہی خون تھا، سب نے توبہ کی، اپنی

www.dawateislami.net

بات سے رُجوع کیا اور حضرتِ سیِّدُنا زید رضی اللہ عنہ سے مُعافی مانگی۔ (تَنبیہُ الْغافِلین ص۸٦)

مُردار خور جہنّمی

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مِعراج کی رات جہنَّم میں ایسے لوگ دیکھے جو مُردار کھا رہے تھے! اِسْتِفسار فرمایا (یعنی پوچھا): اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عَرض کی: یہ وہ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے۔ اور ایک شخص دیکھا جس کا رنگ سُرخ اور آنکھیں اِنتہائی نیلی تھیں تو پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون ہے؟ عَرض کی: یہ (حضرتِ صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی) اُونٹنی کی کُونچیں (یعنی ٹانگیں) کاٹنے والا ہے۔

(مُسند اِمام احمد بن حنبل ج۱ ص۵۵۳ حدیث۲۳۲٤)

مُردار کا گوشت کھانا آسان نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بظاہر غیبت کرنا بَہُت ہی آسان لگتا ہے، مگر یاد رکھئے! جہنّم میں مُردار کا گوشت کھانا کوئی آسان بات نہیں، آج زندگی میں بکرے کا تازہ کچّا گوشت کوئی نہیں کھا سکتا، بلکہ اگر پکانے میں کسر رہ جاتی ہے، نمک مصالحہ (مَصا۔لَ۔حہ) کم ہوتا ہے یا ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو بسا اوقات کھانے کو جی نہیں کرتا تو ذرا تصوُّر کیجئے کہ کچّا گوشت اور وہ بھی ذبح شدہ نہیں مُردار، پھر حلال حیوان کا نہیں مرے ہوئے انسان کا! ایسا گوشت بھلا کون کھا سکتا ہے! مزید اِس روایت میں جس گہرے سرخ اور نیلے رنگ کے آدمی کا ذکر ہے: وہ قومِ ثمود کا سب سے پرلے درجے کا شریر اور خبیثُ النَّفس شخص "قُدار بن سالِف" تھا جس نے حضرت سیِّدُنا صالح عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مُقدَّس اُونٹنی کی مبارک ٹانگیں کاٹی تھیں۔

مجھے غیبتوں سے بچا یا الٰہی گناہوں کی عادت چھڑا یا الٰہی
پئے مُرشدی دے مُعافی خدایا نہ دوزخ میں مجھ کو جلا یا الٰہی

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللہ ! اَسْتَغْفِرُ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جہنَّمی بندر و خنزیر!

غیبت کی تباہ کاری تو دیکھئے کہ مشہور ولیُّ اللہ حضرتِ سیِّدُنا حاتِم اَصَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ غیبت کرنے والا جہنَّم میں بندر کی شکل میں بدل جائے گا، جھوٹا دوزخ میں کُتّے کی شکل میں بدل جائے گا اور حاسد جہنَّم میں سُوَر کی شکل میں بدل جائے گا۔ (تنبِیهُ الْمُغتَرِّین ص ١٩٤)

چار نصیحتیں!

حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ "مِنهاجُ الْعابِدین" میں نقل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا ابراہیم بن اَدھم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میں کوہِ لبنان میں کئی اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی صُحبت میں رہا ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہی وصیّت کی کہ جب لوگوں میں جاؤ تو انہیں ان چار باتوں کی نصیحت کرنا: (1) جو پیٹ بھر کر کھائے گا اُسے عبادت کی لذّت نصیب نہیں ہوگی (2) جو زیادہ سوئے گا اس کی عُمر میں بَرَکت نہ ہوگی (3) جو صِرف لوگوں کی خوشنودی چاہے گا وہ رِضائے الٰہی سے مایوس ہو جائے گا (4) جو غیبت اور فُضُول گوئی زیادہ کرے گا وہ دینِ اسلام پر نہیں مرے گا۔

(مِنْهاجُ الْعابِدِین ص ٩٨)

غیبت ایمان کیلئے نقصان دہ ہے!

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: غیبت اور چُغلی ایمان کو اس طرح کاٹ دیتی ہیں جس طرح چرواہا درخت کو کاٹ دیتا ہے۔

(اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج٣ ص ٣٣٢ حدیث ٢٨)

www.dawateislami.net

کُفر پر مرنے والے کے عذابِ قبر کی کیفیت

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا غیبت سے مَعاذَاللہ ایمان ضائع ہو جانے کا خوف ہے۔ آہ! جس کا ایمان برباد ہو گیا خدا کی قسم! وہ کہیں کا نہ رہے گا، جب کُفر پر مرنے والا بدنصیب آدمی قبر میں پہنچے گا تو منکر نکیر کے سُوالات کے دُرُست جوابات نہ دے سکے گا اور پھر خوفناک عذابات کا سلسلہ شُروع ہو جائے گا۔ چُنانچِہ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، "بہارِ شریعت" جلد اوّل (1250 صَفْحات) صَفْحہ 110 تا 111 پر صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس وَقت ایک پکارنے والا آسمان سے پکارے گا کہ یہ جھوٹا ہے، اس کے لیے آگ کا بچھونا بچھاؤ اور آگ کا لباس پہناؤ اور جہنَّم کی طرف ایک دروازہ کھول دو۔ اس کی گرمی اور لپٹ اس کو پہنچے گی اور اس پر عذاب دینے کے لیے دو فرشتے مقرّر ہوں گے، جو اندھے اور بہرے ہوں گے، ان کے ساتھ لوہے کا گُرز ہو گا کہ پہاڑ پر اگر مارا جائے تو خاک ہو جائے، اُس ہتھوڑے سے اُس کو مارتے رہیں گے۔ نیز سانپ اور بچھو اسے عذاب پہنچاتے رہیں گے، نیز اعمال اپنے مناسِب شکل پر متشکل (مُتَ شَک کِل) ہو کر کتّا یا بھیڑیا یا اور شکل کے بن کر اُس کو ایذا پہنچائیں گے۔

جہنَّم میں ہمیشہ رہنے کی لرزہ خیز کیفیت

قیامت کے میدان میں بھی کافر پر طرح طرح کے عذابات کا سلسلہ ہو گا اور بِالآخر منہ کے بل گھسیٹ کر جہنَّم میں جھونک دیا جائے گا جہاں اُسے ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہوگا۔ صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مختلف دل ہلا دینے والے عذابوں کا تذکرہ کرنے کے بعد فرماتے ہیں: پھر آخر میں کُفّار کے لیے یہ ہو گا کہ اس کے قد برابر آگ کے صندوق میں اُسے بند کریں گے، پھر اس میں آگ بھڑکائیں گے اور آگ کا قُفل (یعنی آگ کا تالا) لگایا جائے گا، پھر یہ صندوق آگ کے دوسرے صندوق میں رکھا جائے گا اور ان دونوں کے درمیان

www.dawateislami.net

آگ جلائی جائے گی اور اس میں بھی آگ کا قُفْل لگایا جائے گا، پھر اسی طرح اُس کو ایک اور صندوق میں رکھ کر اور آگ کا قُفل لگا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا، تو اب ہر کافر یہ سمجھے گا کہ اس کے سوا اب کوئی آگ میں نہ رہا، اور یہ عذاب بالائے عذاب ہے اور اب ہمیشہ اس کے لیے عذاب ہے۔ جب سب جنّتی جنّت میں داخل ہولیں گے اور جہنّم میں صِرف وُہی رہ جائیں گے جن کو ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا ہے، اس وَقْت جنّت ودوزخ کے درمیان موت کو مینڈھے کی طرح لاکر کھڑا کریں گے، پھر مُنادی (پکارنے والا) جنّت والوں کو پکارے گا: وہ ڈرتے ہوئے جھانکیں گے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں سے نکلنے کا حکم ہو، پھر جہنّمیوں کو پکارے گا وہ خوش ہوتے ہوئے جھانکیں گے کہ شاید اِس مصیبت سے رِہائی ہو جائے، پھر ان سب سے پوچھے گا کہ اسے پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے۔ وہ ذَبح کر دی جائے گی اور کہے گا: اے اہلِ جنّت! ہمیشگی ہے، اب مرنا نہیں اور اے اہلِ نار! ہمیشگی ہے، اب موت نہیں، اُس وَقت اُن (یعنی اہلِ جنّت) کے لیے خوشی پر خوشی ہے اور اِن (یعنی دوزخیوں) کے لیے غم بالائے غم۔ نَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَة۔

(یعنی ہم اللہ پاک سے مُعافی کا سُوال کرتے ہیں اور دین ودنیا اور آخرت میں عافیت مانگتے ہیں)

(بہارِ شریعت جلد اوّل ص ۱۷۰۔۱۷۱)

عطّار ہے ایماں کی حفاظت کا سُوالی
خالی نہیں جائے گا یہ دربارِ نبی سے (وسائلِ بخشش (مرمّم) ص ۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَى اللّٰه! اَسْتَغْفِرُ اللّٰه
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

نفلی عبادت نہ کرنے والے سے نفرت کرنا کیسا؟

حضرتِ سیِّدُنا عامر بن واثِلہ رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ اپنی اُمّت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی (ظاہری) مبارک حیات میں ایک صاحِب کسی قوم کے پاس سے گزرے تو انہوں نے انہیں سَلام کیا، ان لوگوں نے سلام کا جواب دیا۔ جب وہ صاحِب وہاں سے تشریف لے گئے تو ان میں سے ایک شخص نے ان صاحِب کے بارے میں کہا: ”میں **اللہ** پاک کے لئے اس شخص سے **نفرت کرتا ہوں۔**“ جب ان صاحِب کو اس بات کی خبر پہنچی تو اُنہوں نے **رسولُ اللہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا ماجرا عَرض کیا اور فریاد کی کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کو بلا کر دریافت فرمائیے کہ مجھ سے کیوں نفرت کرتے ہیں؟ اُمّت کو بخشوانے والے، جنّت دلانے والے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُسے بلوا کر پوچھا تو انہوں نے اِقرار کیا کہ میں نے یہ بات کہی ہے۔ ارشاد فرمایا: تم اِس سے کیوں نفرت کرتے ہو؟ عرض کی: میں ان صاحِب کا پڑوسی ہوں اور میں ان کی **بھلائی** کا خواہاں ہوں، **خدائے پاک** کی قسم! میں نے کبھی بھی **فرض نماز** کے علاوہ انہیں (نفل) نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، جب کہ فرض نماز تو ہر نیک و بد پڑھتا ہے۔ فریادی صاحِب نے عرض کی: **یا رسولَ اللہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ان سے پوچھئے، کیا اِنہوں نے مجھے فرض نماز میں تاخیر کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ یا میں نے وُضُو میں کوئی کوتاہی کی ہے؟ یا رُکوع وسُجُود میں کوئی کمی کی ہے؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پوچھا تو اُنہوں نے انکار کرتے ہوئے عرض کی: میں نے اس میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھی۔ پھر اس نے مزید عرض کی: **اللہ** پاک کی قسم! میں نے ان صاحِب کو رَمَضانُ الْمبارَک کے علاوہ کبھی (نفلی) روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اس مہینے (یعنی ماہِ رَمَضانُ المبارَک) کا روزہ تو ہر نیک و بد رکھتا ہے۔ یہ سُن کر فریادی نے عرض کی: **یا رسولَ اللہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ان سے پوچھئے، کیا میں نے کبھی رَمَضانُ الْمبارَک میں روزہ چھوڑا ہے؟ یا روزے کے حق میں کوئی کمی کی ہے؟ پوچھنے پر اُنہوں نے عرض کی: نہیں۔ پھر اس نے کہا: **اللہ** پاک کی قسم! میں

www.dawateislami.net

نے نہیں دیکھا کہ ان صاحِب نے زکوٰۃ کے علاوہ کسی مسکین یا سائل کو کچھ دیا ہو یا اللہ پاک کے راستے میں خرچ کیا ہو، زکوٰۃ تو ہر نیک و بد ادا کرتا ہے۔ فریادی نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم! ان سے پوچھئے، کیا اُنہوں نے مجھے زکوٰۃ کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ یا میں نے کبھی اس میں ٹالَم ٹَول سے کام لیا ہے؟ دَرْیافت کرنے پر اُنہوں نے عرض کی: نہیں۔ حُضُور پُرنور صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اُس نفرت کرنے والے سے فرمایا: اُٹھ جاؤ، شاید یہ تم سے بہتر ہو۔ (مُسند امام احمد بن حنبل ج۹ ص۲۱۰ حدیث ۲۳۸٦٤)

”غیبت مت کرو“ کے نو حُرُوف کی نسبت سے مُستحبّات و نوافِل میں غیبت کی 9 مثالیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح فرائض و واجبات کی کوتاہی کرنے والوں کی کوتاہیوں کا بِلا اجازتِ شرعی پیچھے سے تذکرہ غیبت ہے، مُستَحبّات ونوافل میں بھی برائی بیان کرنے کے طور پر تذکرہ کرنے کا یہی حکم ہے۔ کیوں کہ یہ بھی ایذائے مُسلم کا باعِث ہے۔ مُستَحبّات و نوافِل میں سُستی کرنے والوں کی غیبتوں کی 9 مثالیں مُلاحظہ ہوں: ❁ وہ تہجُّد نہیں پڑھتا ❁ اس نے زندگی میں کبھی عاشورا کا روزہ نہیں رکھا ❁ اِشراق چاشت نہیں پڑھتا ❁ وہ اَوّابین کیا پڑھے گا! اس کو یہ تو پوچھو کہ یہ نوافل کس وَقت پڑھے جاتے ہیں ❁ وہ تبرّک کہہ کر نیاز تو کھالیتا ہے مگر اس کے لئے چندہ کبھی نہیں دیتا ❁ میرا سیٹھ ذرا وائڑا (یعنی ٹیڑھا) ہے تین دن کے مَدَنی قافلے کیلئے چُھٹّی ہی نہیں دیتا ❁ میں نے اُس سے کہا بھی کہ سب پڑھ رہے ہیں تم بھی صلوٰۃُ التوبہ پڑھ لو مگر اس نے نہیں پڑھی ❁ قراٰن خوانی میں سب سے آخر میں پہنچتا ہے شاید اِس کو قراٰن پڑھنا نہیں آتا ❁ وہ نعت خوانی میں تاخیر سے بلکہ نیاز کے وقْت پہنچتا ہے۔

www.dawateislami.net

مدینہ قفل مدینہ مدینہ
۷۸۶
۹۲
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ۸ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ
دامت برکاتہم العالیہ
سگِ مدینہ محمد الیاس عطار
ابو بلال قادری رضوی
مدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی مدینہ کراچی

صلوا علی الحبیب

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد

فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

فرماتے ہیں:

"رضائے الٰہی کیلئے بھائیوں اور دوستوں سے ملاقات کرنا اچھا اور ثواب کا کام ہے، اس سے آپس میں محبت بڑھتی اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔"

(بستان العارفین مترجم ص ۱۲۲)

المدینۃ
البقیع

مدینہ
العالی
قادری

www.dawateislami.net

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غور و فکر“ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

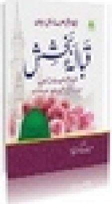

978-969-722-114-1
01082083

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net